5207-قافلہ کے ساتھ محرم کے بغیر حج کا سفر کرنا چاہتی ہے

سوال

میں اپنے گھر میں اکیلی لڑکی اور شادی شدہ اور امریکہ میں رہائش پذیر ہوں ، ہمارے سارے رشتہ دار مشرق وسطی میں بستے ہیں ، اور میرا محرم خاوند کے علاوہ کوئی نہیں ، اور وہ بھی امریکہ سے باہر نہیں جاسکتا جس کے اسباب میں اس خط میں ذکر نہیں کرسکتی ۔

میرے پاس حج کرنے کی استطاعت ہے اور میں حج کرنا چاہتی ہوں تو کیا میرے لیے قافلہ کے ساتھ حج کا سفر کرنا جائز ہے ؟

اگر جائز نہیں تو پھر دین اسلام کا یہ رکن میں کس طرح ادا کرسکتی ہوں کیونکہ میرا کوئی محرم نہیں ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

عورت پر حج اس وقت واجب ہوتا ہے جس اس کے پاس حج کرنے کی استطاعت پائی جائے ، اور محرم کا ہونا بھی عورت کی استطاعت حج میں شامل ہے ، جب اسے کوئی محرم نہیں ملتا جس کی معیت میں وہ فریضہ حج ادا کرے تو شرعا اس میں حج کرنے کی استطاعت نہیں ہے ۔

اس لیے کہ شریعت اسلامیہ نے اسے محرم کے بغیر سفر کرنے سے منع کیا ہے ، تو اس بنا پر اس کے لیے حج کی ادائیگی اس وقت فرض ہوگی جب اسے کوئی محرم ملے ، لھذا آپ صبر و تحمل سے کام لیں حتی کہ اللہ تعالی آپ کے لیے کسی محرم میں آسانی پیدا فرمائے تو آپ اس کے ساتھ مل کر حج کریں ، آپ معذور ہیں اور آپ پر کوئی گناہ نہیں ہے ۔

لیکن قافلے اور گروپ کے ساتھ بغیر محرم کے سفر کرنا جائز نہیں کیونکہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنھما سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے ، اور محرم کی غیر موجودگی میں اس کے پاس کوئی شخص نہ جائے ، تو ایک شخص کہنے لگا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں تو فلان لشکر میں جارہا ہوں اور میری بیوی حج کرنا چاہتی ہے ، تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا : اس کے ساتھ جاؤ) ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (1729) ۔

اور اس وقت بھی حجاج کرام قافلے کے ساتھ گروپ کی طرح ہی جاتے تھے ، لیکن اس کے باوجود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت بغیر محرم کے سفر کرنے کی اجازت نہیں دی ۔

واللہ اعلم.